سوال

(41) ایک آیت اور حدیث میں دفع تعارض

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ تعالی کا قول : ''اور میں تمھارہ نگران نہیں ''(انعام:104) بنی ﷺ کے قول ''جو تم میں سے منکر دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے ...... الحدیث۔ کے معارض ہے 'جب رسول اللہ نگران نہیں تو پھر منکر کو کیسے بدلتے ہیں ؟ (اخوکم نوالحق)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جان لو کہ قرآن اور سنت صحیحہ میں کوئی تعارض اور ٹکراؤ نہیں ۔ اور اگر اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو پھر اس میں بڑا اختلاف پایا جاتا آیت سے مراد (واللہ اعلم) یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول ﷺ کو فرماتے ہیں کہ ان مشرکوں اور اپنی امت سے کہیں کہ میں نے تمہیں اللہ کے احکام پہنچادیئے اگر تم ایمان نہیں لاتے اور معصیت کرنے پر ہی مصر ہو تو اس پر اللہ تعالیٰ میرا مؤاخذہ نہیں فرمائیں گے اور نہ ڈانٹیں گے ۔ اور حدیث میں نہی عن المنکر کی ہدایت کی گئی ہے اور یہی آیت کا معنی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص114

محدث فتویٰ